بسم اللہ الرحمن الرحیم

نظـــرات

۱۸ نومبر ۱۹۸۷ء کو برصغیر کے نامور مؤرخ اور عالم ، شبلیؒ و سلیمان ندوی کے علمی جانشین سید صباح الدین عبدالرحمن کی حادثاتی موت سے دنیائے علم کو ایک ناقابل تلافی نقصان پہنچا ہے ,, موت العالِم موت العالَم کے مصداق،، اس قحط الرجال کے دور میں اس درجه کے عالم کا اٹھ جانا ایک عظیم سانحه ہے۔ مرحوم نے دبستان شبلی میں علمی بہار کی جس طرح آبیاری کی وہ اهل علم و فضل کے سامنے ہے۔ کتابوں کی طباعت ، معارف کا معیار ، ندوۃ المصنفین کی روایات، ہر پہلو اور ہر اعتبار سے انہوں نے اس ادارے کی خدمت کرکے برصغیر کے مسلمانوں پر احسان عظیم کیا ہے۔ اداره تحقیقات اسلامی اسلام آباد بھی همیشه ان کی نظر التفات کا مرکز رھا۔ پاکستان تشریف لائیں اور اداره میں نه آئیں یه ممکن ھی نہیں تھا۔

اداره کے جملہ اراکین سے ان کے ذاتی روابط تھے چنانچه ان کی وفات کی خبر کو اداره میں بڑے دکھ کے ساتھ سنا گیا اور انتہائی رنج و غم کا اظہار کیا، اداره کے زیر اهتمام ۲۸ نومبر ۱۹۸۷ء کو ایک تعزیتی اجلاس منعقد ھوا، جس میں مولانا مرحوم کی علمی و تحقیقی خدمات کو شاندار الفاظ میں خراج تحسین پیش کیا گیا ۔ اس اجلاس میں یه اعلان کیا گیا که اداره مولانا مرحوم کی خدمات کے اعتراف کے طور پر مجله فکرونظر کا ,, سید صباح الدین عبدالرحمن یادگاری نمبر ،، پیش کرے گا ۔

الحمد لله همیں یہ توفیق ارزانی ہوئی اور ہم آج یہ نمبر پیش کرنے کی سعادت حاصل کر رہے ہیں ۔ اس میں کوئی شک نہیں کہ مولانا مرحوم کی پہلو دار اور جامع الحیثیات شخصیت کے کارناموں کو اڑھائی تین سو صفحات میں سمیٹنا مشکل ہی نہیں ناممکن ہے۔ تاہم ہم نے سعی مقدور کی ہے کہ ان کے علمی کارناموں کی ایک جھلک پیش کی جا سکے ۔

(مدیـر)